بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پانی میں تیرنے کا ثبوت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پانی میں تیرنا ثابت ہے؟

جواب

جی ہاں! نبیِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پانی میں تیرنا ثابت ہے۔

چنانچہ نبیِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ”أحسنت العوم في بئر بني عدي بن النجار“ ترجمہ: میں بنی عدی بن نجار کے کنویں میں عمدہ انداز میں تیرا۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد، 116/1)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ”كان النبي صلَّى اللہ عليه واٰلہٖ وسلَّم وأصحابه يسبحون في غدير فقال صلَّى اللہ عليه واٰلہٖ وسلَّم لأصحابه: «ليسبح كل رجل منكم إلى صاحبه» فسبح كل رجل إلى صاحبه، وبقي النبي صلى اللہ عليه وسلم، وأبو بكر، ثم سبح النبي صلَّى اللہ عليه واٰلہٖ وسلَّم إلى أبي بكر، حتى عانقه“ ترجمہ: نبیِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور آپ کے صحابہ ایک تالاب میں تیراکی کیا کرتے تھے تو نبیِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ہر ایک شخص اپنے ساتھی کی طرف تیر کر جائے تو ہر شخص اپنے ساتھی کی طرف تیر کر چلا گیا، نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ باقی رہ گئے تو نبیِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی طرف تیر کر گئے حتیٰ کہ انہیں گلے لگا لیا۔ (شرح مذاہب اہل السنۃ، ص 162-شرح الزرقانی، 309/1-روح البیان، 78/6، المؤمنون، تحت الآیۃ: 23)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net